5540 ـ سودی کارڈوں کے ذریعہ تعلیمی فیس کی ادائیگی کرنا

سوال

میں اپنی پڑھائی کے سلسلے میں بہت پریشان ہوں، ماشاء اللہ میرے نتائج تو بہت اچھے ہیں، لیکن میرے لیے مشکل یہ ہے کہ میرے پاس اپنی تعلیم مکمل کرنے کے لیے مال نہیں، میں امریکی نہیں جس کی بنا پر مجھے بہت سی مراعات حاصل نہیں ہیں، مجھے دو سمیسٹر کی تعلیم حاصل کرنے کی اجازت اس شرط پر دی ہے کہ میں ان گرمیوں کام کے بعد تعلیمی اخراجات کی اقساط کی ادائیگی کروں.
یونیورسٹی کے شعبہ مالیات کے آفس نے مجھے تعلیمی اخراجات (8000$) جمع کرانے کی مہلت دی ہے اور اگر میں ادائیگی نہ کر سکا تو میری تعلیم یہیں موقوف ہو جائے گی، میں کوشش کر رہا ہوں کہ گرمیوں میں مجھے کوئی ملازمت مل جائے، لیکن ابھی تك مجھے کوئی کام نہیں ملا میرا سوال یہ ہے کہ:
اگر میں تین ماہ کے اندر اتنی رقم حاصل نہیں کرسکتا تو کیا میں تعلیمی اخراجات کی ادائیگی کے لیے کریڈٹ کارڈ استعمال کرسکتا ہوں؟
مجھے علم ہے کہ میں بنك کو مقررہ مدت کے اندر ادائیگی نہیں کرسکوں گا، اور مجھے سود ادا کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا، جیسا کہ میں نے ایك لڑکی سے منگنی بھی کی ہے اور اس کے گھر والے ہماری شادی پر بھی موافق ہیں، اور اگر میری تعلیم یہیں رك جاتی ہے تو اس کے گھر والے مجھے شادی بھی نہیں کرنے دینگے.
میں ان سب معاملات سے بہت زیادہ پریشان اور غمزدہ ہوں، میری گزارش ہے کہ آپ مجھے بتائیں کہ ان حالات میں مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان کے لیے سود دینا جائز نہیں چاہے حالات کیسے بھی ہوں جائیں، کیونکہ سود خور اور سود کھلانے والا بہت ہی خطرہ میں ہیں جیسا کہ صحیح حدیث شریف میں وارد ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے اور کھلانے، اور اس کے لکھنے والے، اور اس کے دونوں گواہوں لعنت فرمائی، اور فرمایا یہ سب برابر ہیں "

تو کیا آپ کو اچھا لگتا ہے کہ آپ ان لوگوں میں شامل ہوں جن کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی کی رحمت سے دھتکارے جانے کی دعا کی ہے. بلاشبہ یہ خسارہ تو بہت ہی بوجھل ہے، اور کوئي مقارنہ اور

موازنہ نہیں.

اور ايك نقطہ اور بھی ہے کہ: آپ جان لیں کہ جس کسی نے بھی کوئي چيز اللہ تعالی کے لیے ترك کردی اللہ تعالی اسے اس کا نعم البدل اور اس سے بہتر عطا فرماتا ہے، اور جوکوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختيار کرے قریب ہے کہ اللہ تعالی اسے اپنے فضل و کرم سے غنی کردے، اور اس کی مصیبتوں کو دور کردے اور اس کے معاملات کوآسان کردے.

اللہ تعالی اپنے بندے کے لیے تو اس سے بھی بہتر اختیار کرتا ہے جو بندہ خود اپنے لیےاختیار کرتا ہے، لہذا آپ اللہ تعالی پر توکل کریں اور اسی پر بھروسہ کریں، اور اپنے نفس کو اس کی ناراضگی کے سامنے نہ پیش کریں.

فرمان باری تعالی ہے:

اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چيز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو، اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چيز سے محبت کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو، اللہ تعالی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے.

اللہ تعالی تمہیں ہر اس چيز کی توفیق عطا فرمائے جس سے وہ محبت کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے، اور آپ کے معاملہ کو آسان بنائے.

واللہ اعلم .